

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب اور یو ایس ایڈ کے باہمی تعاون سے "پاکستان ایگریکلچر ٹیکنالوجی ٹرانسفر ایٹیوٹی (PATTA)"

پراجیکٹ کے تحت آگاہی ورکشاپ کا انعقاد

لاہور 28 مئی 2018: محکمہ زراعت پنجاب اور یو ایس ایڈ کے باہمی تعاون سے ایک سٹیک ہولڈر ورکشاپ کا انعقاد ہوا جس میں پاکستان میں زرعی ٹیکنالوجی ٹرانسفر کرنے والی 15 اعلیٰ کمپنیوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس آگاہی ورکشاپ کا انعقاد پاکستان ایگریکلچر ٹیکنالوجی ٹرانسفر ایٹیوٹی (PATTA) پراجیکٹ کے تحت کیا گیا۔ حکومت پنجاب اور یو ایس ایڈ کے مابین ایم او یو پر پچھلے ماہ دستخط کے بعد اس پراجیکٹ کے تحت صوبہ بھر میں کسانوں کو تکنیکی خدمات کی فراہمی کیلئے میکانائزیشن سینٹر کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اس آگاہی ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد شرکاء پر واضح کرنا تھا کہ پاکستان کی زرعی آمدن (جی ڈی پی) میں پنجاب کا حصہ 80 فیصد ہے اور اس کی 42 فیصد آبادی بالواسطہ یا بلاواسطہ زرعی شعبے سے وابستہ ہے۔ اس صورت میں پنجاب میں جہاں 60 فیصد رقبہ قابل کاشت ہے، یہ پراجیکٹ کاشتکاروں کو تکنیکی خدمات مہیا کرے اور ان کی آمدن میں اضافہ کا باعث بنے گا۔ اس موقع پر ورکشاپ میں شریک 15 نجی کمپنیوں کے نمائندگان نے پاکستان میں کسانوں کیلئے ٹیکنالوجی کو موثر موزوں اور مستانہ بنانے کیلئے کئی اہم عوامل کی شناخت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر غضنفر علی ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) نے عالمی سطح پر خوراک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ پاکستان میں حکومت پنجاب یو ایس ایڈ کے تعاون سے کاشتکاروں کو بہتر سروسز فراہم کر رہا ہے تاکہ نہ صرف ملکی غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے بلکہ ہم اپنی زرعی اجناس کو بین الاقوامی منڈیوں میں بھی فروخت کر سکیں۔ ڈاکٹر ڈینی جاسن چیف پارٹی یو ایس ایڈ پاکستان ایگریکلچر ٹیکنالوجی ٹرانسفر ایٹیوٹی نے کہا کہ ہمارا مقصد ہے کہ پاکستانی زرعی ٹرانسفر ٹیکنالوجی کمپنیوں میں آنے والے چار سالوں میں 20 ملین یو ایس ڈالر کے کاروبار کا اضافہ کریں۔ اس آگاہی ورکشاپ کے اختتام پر یہ بھی طے پایا گیا کہ زرعی شعبہ کی مستقبل کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب کے زرعی ماہرین اور نجی شعبے کے مابین ایک آگاہی سیشن کا انعقاد بھی کیا جائے گا اور اس سیشن کی سفارشات حکومت پنجاب کو ارسال کی جائیں گی۔

